صرف احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

بدھ 11 مئی 2016ء

روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editoralfazl@gmail.com

بدھ 11 مئی 2016ء 3 شعبان 1437 ہجری 11 ہجرت 1395 ہش جلد 66-101 نمبر 107

مغفرت کی دعا

میری حالت پر نظر کر
عیب سے غض بصر کر
ڈھیر ہو جاؤں گا مر کر
پر تجھے جانے نہ دوں گا
میں تمہیں جانے نہ دوں گا

(حضرت مصلح موعود)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

جب انسان اللہ تعالیٰ کی ہستی اوران صفات پر ایمان لاتا ہے،تو خواہ مخواہ روح میں ایک جوش اور تحریک ہوتی ہے اور دعا کے لئے اللہ تعالیٰ کی طرف جھکتی ہے۔اس کے بعد اھدنا الصراط المستقیم کی ہدایت فرمائی۔اس سے معلوم ہوتا ہے کہ خدا تعالیٰ کی تجلیات اور رحمتوں کے ظہور کے لئے دعا کی بہت بڑی ضرورت ہے۔اس لئے اس پر ہمیشہ کمربستہ رہو اور کبھی مت تھکو۔

اصلاح نفس کے لئے اور خاتمہ بالخیر ہونے کے لئے نیکیوں کی توفیق پانے کے واسطے دوسرا پہلو دعا کا ہے۔اس میں جس قدر توکل اور یقین اللہ تعالیٰ پر کرے گا۔اور اس راہ میں نہ تھکنے والا قدم رکھے گا اسی قدر عمدہ نتائج اور ثمرات ملیں گے۔تمام مشکلات دور ہوجائیں گی اور دعا کرنے والا التقویٰ کے اعلیٰ محل پر پہنچ جائے گا۔یہ بالکل سچی بات ہے کہ جب تک خدا تعالیٰ کسی کو پاک نہ کرے کوئی پاک نہیں ہوسکتا۔نفسانی جذبات پر محض خدا تعالیٰ کے فضل اور جذبہ ہی سے موت آتی ہے اور یہ فضل اور جذبہ دعا ہی سے پیدا ہوتا ہے اور یہ طاقت صرف دعا ہی سے ملتی ہے۔

میں پھر کہتا ہوں کہ (۔) خصوصاً ہماری جماعت کو ہرگز ہرگز دعا کی بے قدری نہیں کرنی چاہئے۔کیونکہ یہی دعا تو ہے جس پر (۔) ناز کرنا چاہئے۔

دعا خدا تعالیٰ کی ہستی کا زبردست ثبوت ہے؛ چنانچہ خدا تعالیٰ ایک جگہ فرماتا ہے (۔) یعنی جب میرے بندے تجھ سے سوال کریں کہ خدا کہاں ہے اور اس کا کیا ثبوت ہے تو کہہ دو کہ وہ بہت ہی قریب ہے اور اس کا ثبوت یہ ہے کہ جب کوئی دعا کرنے والا مجھے پکارتا ہے تو میں اسے جواب دیتا ہوں۔یہ جواب کبھی رؤیا صالحہ کے ذریعہ ملتا ہے اور کبھی کشف اور الہام کے واسطے سے۔اور علاوہ بریں دعاؤں کے ذریعہ خدا تعالیٰ کی قدرتوں اور طاقتوں کا اظہار ہوتا ہے اور معلوم ہوتا ہے کہ وہ ایسا قادر ہے کہ مشکلات کو حل کر دیتا ہے۔

غرض دعا بڑی دولت اور طاقت ہے اور قرآن شریف میں جابجا اس کی ترغیب دی ہے اور ایسے لوگوں کے حالات بھی بتائے ہیں جنہوں نے دعا کے ذریعہ اپنی مشکلات سے نجات پائی۔انبیاء علیہم السلام کی زندگی کی جڑ اور ان کی کامیابیوں کا اصل اور سچا ذریعہ یہی دعا ہے۔پس میں نصیحت کرتا ہوں کہ اپنی ایمانی اور عملی طاقت کو بڑھانے کے واسطے دعاؤں میں لگے رہو۔دعاؤں کے ذریعہ سے ایسی تبدیلی ہوگی جو خدا کے فضل سے خاتمہ بالخیر ہوجاوے گا۔

(الفضل 31 جنوری 2009ء)

قرض سے نجات کی دعا

حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب فرماتے ہیں۔

حضرت مولوی عبداللہ صاحب سنوری مرحوم بیان فرماتے تھے کہ حضرت مسیح موعود نے مجھے قرض سے نجات پانے کے لئے یہ دعا سکھائی تھی کہ پانچوں فرض نمازوں کے بعد التزام کے ساتھ گیارہ دفعہ لاحول ولاقوۃ الا باللہ پڑھنا چاہئے اور میں نے اس کو بارہا آزمایا ہے اور بالکل درست پایا ہے۔

(بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات شوریٰ 2015ء)

مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ)

ضرورت لیکچرار

نظارت تعلیم کو اپنے ادارہ نصرت جہاں کالج کیلئے درج ذیل قابلیت کی حامل فل ٹائم/ پارٹ ٹائم لیکچرار کی ضرورت ہے۔خواہشمند مرد وخواتین درخواست جمع کرواسکتے ہیں۔درخواست دہندہ کا مندرجہ ذیل معیار کے مطابق ہونا ضروری ہے۔

کم از کم تعلیمی قابلیت: ایم اے، ایم ایس سی (میتھ، انگلش، فزکس، فائن آرٹس، سائیکالوجی)

تجربہ: پروفیشنل یا اکیڈیمک کا کم از کم ایک سالہ تجربہ۔

درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 31 مئی 2016ء ہے۔

درخواست دینے کیلئے اپنی تمام تعلیمی اسناد اور شناختی کارڈ کی نقول اور نظارت تعلیم کے شائع شدہ ملازمت کے فارم پر صدر/امیر صاحب کی تصدیق کے ساتھ جمع کروائیں۔نظارت تعلیم کے شائع شدہ فارم پر مکمل کوائف نہ ہونے کی صورت میں درخواست پر کارروائی نہ کی جائے گی۔درخواست فارم نظارت تعلیم ربوہ سے یا ویب سائٹس سے حاصل کیا جاسکتا ہے۔ (نظارت تعلیم)

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ ....مطبع: ضیاء الاسلام پریس ....مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ ....قیمت 6 روپے

ادارِیہ

اے آسمانی بادشاہت کے موسیقارو!

سیدنا حضرت مصلح موعود نے جلسہ سالانہ 1953ء پر سیر روحانی کے عنوان سے خطاب فرمایا اور اس کے آخر پر ایسے کلمات ارشاد فرمائے جو صور اسرافیل کا رنگ رکھتے تھے۔ جنہوں نے جماعت کو علم و عرفان کا تازہ ولولہ عطا کیا۔ حضور نے نوبت خانوں کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا:

’’اب خدا کی نوبت جوش میں آئی ہے اور تم کو، ہاں تم کو، ہاں تم کو خدا تعالیٰ نے پھر اس نوبت خانہ کی ضرب سپرد کی ہے۔ اے آسمانی بادشاہت کے موسیقارو! اے آسمانی بادشاہت کے موسیقارو! اے آسمانی بادشاہت کے موسیقارو! ایک دفعہ پھر اس نوبت کو اس زور سے بجاؤ کہ دنیا کے کان پھٹ جائیں۔ ایک دفعہ پھر اپنے دل کے خون اس قرنا میں بھر دو کہ عرش کے پائے بھی لرز جائیں اور فرشتے بھی کانپ اٹھیں تا کہ تمہاری دردناک آوازیں اور تمہارے نعرہ ہائے تکبیر اور نعرہ ہائے شہادت توحید کی وجہ سے خدا تعالیٰ زمین پر آجائے اور پھر خدا تعالیٰ کی بادشاہت اس زمین پر قائم ہو جائے۔

اسی غرض کے لئے میں نے تحریک جدید کو جاری کیا ہے اور اسی غرض کے لئے میں تمہیں وقف کی تعلیم دیتا ہوں۔ سیدھے آؤ اور خدا کے سپاہیوں میں داخل ہو جاؤ...... پس میری سنو اور میری بات کے پیچھے چلو کہ میں جو کچھ کہہ رہا ہوں وہ خدا کہہ رہا ہے میری آواز نہیں ہے میں خدا کی آواز تم تک پہنچا رہا ہوں تم میری مانو۔ خدا تمہارے ساتھ ہو۔ خدا تمہارے ساتھ ہو، خدا تمہارے ساتھ ہو اور تم دنیا میں بھی عزت پاؤ اور آخرت میں بھی عزت پاؤ۔‘‘

جناب مسعود احمد خان صاحب دہلوی رپورٹر ’’المصلح‘‘ (بعد میں ایڈیٹر الفضل) نے خطاب سے متعلق تاثرات درج ذیل الفاظ میں سپرد قلم کئے۔

’’اس وقت حضور کی پُرشوکت آواز سے یوں معلوم ہو رہا تھا کہ دشت و جبل گونج رہے ہیں اور انسان تو انسان آسمان پر فرشتے بھی سربسجود پڑے ہیں۔ سامعین کی کیفیت یہ تھی کہ ان پر ایک وارفتگی کا عالم طاری تھا۔

اس کے بعد حضور نے اجتماعی دعا کرائی یہ دعا بھی اپنے اندر ایک خاص رنگ رکھتی تھی۔ مسیح موعود کے ہزارہا اتباع جذبۂ ایثار و قربانی کی تجدید کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کے حضور گڑگڑا رہے تھے اور ہچکیوں اور سسکیوں کا ایک سیلاب تھا جو ان کے سینوں سے امڈا چلا آ رہا تھا۔ درد و سوز میں ڈوبی ہوئی یہ آوازیں جلسہ گاہ کی فضا اور اس فضا کے ذرہ ذرہ کو مبہوت بنا رہی تھیں۔‘‘

تقریر کا ریکارڈ:

یہ پُرمعارف تقریر قریباً 5 گھنٹے تک جاری رہی جسے ٹیپ ریکارڈر پر ریکارڈ کرنے کا شرف حضرت ڈاکٹر بدرالدین احمد صاحب آف بورنیو کو حاصل ہوا۔ جیسا کہ محترم قاضی عزیز احمد صاحب فاضل کا بیان ہے کہ:

’’مکرم سید عبدالرحمٰن صاحب امریکہ سے تشریف لائے ان کے ساتھ Wire Recorder تھا جس پر انہوں نے حضرت مصلح موعود کی جلسہ کی تقاریر ریکارڈ کیں۔‘‘ حضرت مصلح موعود نے بھی یہ تقاریر سنیں۔ ربوہ میں مختلف جگہ پر یہ تقاریر سنائی گئیں۔ اس کے بعد تحریک جدید انجمن احمدیہ نے دو Wire Recorder امریکہ سے منگوائے جن پر 1952ء کی تقاریر خاکسار نے ریکارڈ کیں۔ 1953ء میں حضور کی تقاریر مکرم ڈاکٹر بدرالدین صاحب آف بورنیو نے اپنے ٹیپ ریکارڈر پر ریکارڈ کیں۔ 1953ء میں ربوہ میں بجلی نہ تھی یہ تقاریر جنریٹر کے ذریعہ ریکارڈ ہوئیں۔ تقاریر کی سماعت سے معلوم ہوتا ہے کہ جنریٹر کی رو درست نہ تھی اس میں اتار چڑھاؤ تھا۔

حضور کو جب علم ہوا کہ تحریک جدید نے تقاریر ریکارڈ نہیں کیں تو حضور نے ڈاکٹر صاحب سے کاپی تیار کروانے کی ہدایت فرمائی۔ ڈاکٹر صاحب کراچی جا چکے تھے چنانچہ وکالت تبشیر کے کارکن چوہدری محمد اشرف صاحب مرحوم کراچی گئے اور وہاں سے ڈاکٹر صاحب سے کاپی کرا کے واپس ربوہ آئے۔ یہ ریکارڈ نظارت اصلاح و ارشاد میں محفوظ ہے۔ اس سے محکمہ زودنویسی نے لفظاً لفظاً تقریر نوٹ کی جو کتابی شکل میں شائع ہو چکی ہے۔ مجھے مکرم ڈاکٹر بدرالدین صاحب سے معلوم ہوا تھا کہ انہوں نے بعض دوسرے ممالک میں بھی کاپیاں تیار کر کے بھجوائی تھیں۔ مجھ سے بہت سے احباب یہ تقاریر ریکارڈ کر چکے ہیں۔ انگلستان، جرمنی، امریکہ، ماریشس اور فجی بھی ریکارڈ تیار کر کے بھیجے گئے ہیں۔ قادیان بھی ایک کاپی تیار کر کے بھیجی گئی تھی۔

مکرم ڈاکٹر بدرالدین صاحب مرحوم کی بیٹی مکرمہ امۃ العزیز ادریس صاحبہ سے مجھے 1953ء کی تقاریر کی ٹیپ حاصل ہوئیں۔ ان ٹیپ کا شروع اور آخر ٹوٹا ہوا ہے میرے خیال میں یہ اصل ریکارڈ ہے اس سے میں نے ایک کاپی تیار کی تھی جس سے کئی احباب کو کاپی کر کے دی گئیں۔

اس تقریر کی اثرانگیزی اور انقلاب آفرینی کا یہ عالم ہے کہ بار بار سننے کے باوجود اس کی روحانی تاثیرات و برکات میں کوئی فرق نہیں آیا بلکہ اب بھی حضرت مصلح موعود کی پُرشکوہ آواز کانوں میں پڑتے ہی ایک خاص وجدانی کیفیت قلوب و اذہان پر طاری ہو جاتی ہے۔

جناب عبدالسلام اختر کے چند منتخب اشعار

انہی کے دم سے ہے اختر وطن کی دلکشی اپنی
جو وہ محفل میں ہوں تو چاند اپنا چاندنی اپنی

....

آؤ کوئی رنگ بھر لیں خاکہ ہستی میں ہم
زندگی کا کچھ نہ کچھ مقصود ہونا چاہئے

....

ذات باری سے تعلق جس قدر بڑھتا گیا
عمر فانی بڑھ کے عمر جاوداں ہوتی گئی

....

ہزار بھڑکے جہاں میں شرارِ بولہبی
چراغِ مصطفویؐ، اور جگمگاتا ہے
یہی خدا کی مشیت کا ہے عمل اے دوست
یہ اس لئے کہ خلیفہ خدا بناتا ہے

....

یہ بارِ دل اگر کچھ کم نہ کرتے ہم تو کیا کرتے
صدا در پہ تیرے پیہم نہ کرتے ہم تو کیا کرتے

....

تیری محفل میں اے جانِ بہاراں ہم بھی آئیں گے
سجا کر دل میں کچھ داغِ پریشاں ہم بھی آئیں گے

....

اے فدائے دین و ایماں! بہرِ ایماں، صبر کر
ایک دن شاداب ہو جائے گا بستاں، صبر کر

....

خاشاک میں پیدا نئے انداز کریں گے
اب ہم نئے دور کا آغاز کریں گے

....

مت بھول کہ در پر تیرے ہم خاک بسر لوگ
تاریخ کی عظمت کا درخشندہ نشاں ہیں

....

تیرا دیار مجھے اب بھلا نہیں سکتا
تیرے دیار میں اے دوست! میں رہوں نہ رہوں

....

زمین ربوہ دامن میں ترے ہے سیم و زر کتنا
چھپا کر رکھ لئے ہیں تو نے اختر سے گہر کتنے

(انتخاب از نقوش جاوداں پروفیسر عبدالصمد قریشی)

یادرکھیں کہ احمدی جس جس ملک میں بھی آباد ہے وہ وہاں پہلے احمدیت کا سفیر ہے۔ دنیا کی نظر آپ پر ہے۔ اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کرنے اور دوسروں کو اللہ تعالیٰ کے قریب لانے کا دعویٰ تبھی سچا ثابت ہوسکتا ہے جب ہمارے اپنے اندر اللہ تعالیٰ کے احکامات پر عمل کرنے کے اعلیٰ معیار قائم ہوں گے۔ اور اس طرح ہماری ہمدردیٔ مخلوق کے دعوے بھی تبھی سچے ثابت ہوں گے جب ہم نہ صرف باتوں سے، نہ صرف اپنے دین کی خوبصورت تعلیم سے دکھا کر بلکہ اپنے عمل سے بھی ہمدردیٔ مخلوق کر رہے ہوں گے۔

قرآن کریم میں مختلف مقامات پر اللہ تعالیٰ نے ہمیں اپنا قرب پانے، اپنی خشیت ہمارے دلوں میں پیدا کرنے اور تقویٰ حاصل کرنے کے طریقے سکھائے ہیں اور سب سے ضروری چیز جو اس سلسلے میں فرمائی وہ نمازوں کی ادائیگی ہے۔

قرآن وحدیث اور حضرت مسیح موعود کے ارشادات کے حوالہ سے نماز و عبادت کی اہمیت کا تذکرہ

جلسہ سالانہ کینیڈا کے موقع پر انٹرنیشنل سینٹر مسی ساگا، اونٹاریو میں 4 جولائی 2004ء کو سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا اختتامی خطاب

تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:

آپ لوگ جو دنیا کے اس خطۂ زمین میں رہ رہے ہیں جہاں مختلف قومیں آباد ہیں۔ مختلف مذاہب اور روایات کے لوگ ہیں۔ اپنی روایات کی بعض باتیں یہاں آنے والے مختلف معاشرتی گروہوں نے قائم رکھی ہوں گی اور بعض روایات کو، بعض اچھائیوں یا برائیوں کو ایک دوسرے میں سمو بھی لیا ہوگا۔ کیونکہ کم وبیش یہ سب گروپ، یہ دنیا کی آبادیاں، جو یہاں اکٹھی ہوئی ہیں دنیاداروں سے متعلق ہی ہیں اور روحانیت کی طرف لے جانے کے لئے ان کی کوئی سمت متعین نہیں۔ لیکن آپ لوگ جو احمدی ہونے کا دعویٰ کرتے ہیں ان کا دعویٰ ہے کہ ہم نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو ہادیٔ کامل کے طور پر مانا ہے اور آپ سے پہلے کے تمام انبیاء پر بھی ایمان ہے۔ ان کو بھی اللہ تعالیٰ کی طرف سے اپنی اپنی قوم کے لئے بھیجا ہوا سمجھتے ہیں اور اس زمانے میں حضرت اقدس مسیح موعود کو بھی اسی ہادیٔ کامل صلی اللہ علیہ وسلم کے غلام کے طور پر آپؐ کی شریعت کو دنیا میں قائم کرنے کے لئے، پھیلانے کے لئے اللہ تعالیٰ کی طرف سے بھیجا ہوا سمجھتے ہیں۔

تو یہ ایک انفرادیت ہے جو ہم احمدیوں کی ہے جو دنیا کے کسی مذہب کے ماننے والوں کی نہیں ہے حتیٰ کہ دوسرے (-) کی بھی نہیں ہے اور اس وجہ سے ہر ایک کا رخ مختلف سمتوں میں ہے۔ تو یہ اعزاز جو ہم احمدیوں کا ہے اور یہ انفرادیت جو ہم احمدیوں کی ہے ہم پر ایک ذمہ داری ڈالتی ہے کہ ہم جب ایک دعویٰ لے کر کھڑے ہوئے ہیں تو اس دعوے کا پاس کرتے ہوئے اس کی حفاظت کرتے ہوئے اپنے اندر روحانی تبدیلیاں پیدا کریں۔ اپنے اندر اللہ تعالیٰ سے تعلق کے بھی اعلیٰ معیار قائم کریں اور اللہ تعالیٰ کی مخلوق کے حقوق کی ادائیگی کے لئے بھی اعلیٰ معیار قائم کریں۔ ہمیشہ مدنظر رکھیں۔ یادرکھیں کہ احمدی جس جس ملک میں بھی آباد ہے وہ وہاں پہلے احمدیت کا سفیر ہے۔ دنیا کی نظر آپ پر ہے۔ اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کرنے اور دوسروں کو اللہ تعالیٰ کے قریب لانے کا دعویٰ تبھی سچا ثابت ہوسکتا ہے اور تبھی سچا ثابت ہوگا جب ہمارے اپنے اندر اللہ تعالیٰ کے احکامات پر عمل کرنے کے اعلیٰ معیار قائم ہوں گے۔ اور اس طرح ہماری ہمدردیٔ مخلوق کے دعوے بھی تبھی سچے ثابت ہوں گے جب ہم نہ صرف باتوں سے، نہ صرف اپنے دین کی خوبصورت تعلیم سے دکھا کر بلکہ اپنے عمل سے بھی ہمدردیٔ مخلوق کر رہے ہوں گے۔ اور یہ بڑی خوشی کی بات ہے ابھی جو میئر صاحبان نے اعلان کیا کہ یہاں آپ لوگوں نے ہسپتال کے لئے خدمت انسانیت کیلئے ایک بڑی رقم ان کو اکٹھی کر کے دی۔ تو بہرحال یہ نمونے ہمیں دکھانے ہوں گے۔ ہمارے عزیز رشتے دار ہم سے فیض پانے والے ہوں گے۔ ہمارے ہمسائے ہم سے فیض پانے والے ہوں گے۔ ہمارے محلے کے لوگ ہمارے سے فیض پانے والے ہوں گے۔ ہمارے شہر کے لوگ ہم سے فیض پانے والے ہوں گے۔ ہمارے ملک کے لوگ ہم سے فیض پانے والے ہوں گے اور تمام انسانیت ہم سے فیض پانے والی ہوگی حتی کہ اللہ تعالیٰ کی تمام مخلوق ہم سے فیض پانے والی ہوگی تو تبھی ہمارا دعویٰ سچا ہوگا۔ تبھی ہم دعویٰ کر سکتے ہیں کہ یہ (دین) کی حسین تعلیم ہے جس کو لے کر جماعت احمدیہ اٹھی ہے۔ تب ہم کہہ سکتے ہیں کہ ہم نے تمام دنیا کے دل اپنے پیدا کرنے والے خدا کے حضور جھکنے والے بنانے ہیں اور یہ تمام باتیں کسی کے اپنے زور سے حاصل نہیں ہوسکتیں۔ یہ تو صرف اور صرف اللہ تعالیٰ کے فضل سے حاصل ہوتی ہیں اور اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو حاصل کرنے کے لئے اس کے حضور جھکنا اور اس کی عبادت کرنی ہوگی۔ اس کا خوف اور اس کی خشیت اپنے دلوں میں پیدا کرنی ہوگی۔ اپنے دلوں میں عاجزی پیدا کرنی ہوگی۔ جب عاجزی دلوں میں پیدا ہوگی تو خوف بھی بڑھتا جائے گا تو اللہ تعالیٰ سے مدد مانگنی ہوگی کہ اے ہمارے پیارے خدا ہمارے دل اپنے حضور جھکنے والے بنادے۔ اپنی عبادات کا حق ادا کرنے والے بنا دے۔ اپنے احکامات پر عمل کرنے والے بنا دے۔ ہمیں اپنی مخلوق سے محبت کرنے والا بنا دے۔ ہمیں اپنی مخلوق کے حقوق ادا کرنے والا بنا دے۔ جب ہم اس طرح دعا کریں گے تو خدا تعالیٰ ہمارے دلوں کو پاک کرتے ہوئے ہمیں وہ معیار بھی عطا فرمائے گا جس کا اس نے ہم سے اپنے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ سے وعدہ کیا ہے اور تعلیم دی ہے۔ تو قرآن کریم میں مختلف مقامات پر اللہ تعالیٰ نے ہمیں اپنا قرب پانے کے طریقے سکھائے ہیں۔ اپنی خشیت ہمارے دلوں میں پیدا کرنے کے طریقے سکھائے ہیں تقویٰ حاصل کرنے کے طریقے سکھائے ہیں۔

اور سب سے ضروری چیز جو اس سلسلے میں فرمائی وہ نمازوں کی ادائیگی ہے۔ مختلف مقامات پر نمازوں کے بارے میں فرمایا ہے۔ یہاں اس وقت میں ایک آیت پڑھوں گا۔ فرماتا ہے وَاسْتَعِیْنُوْا بِالصَّبْرِ ...... (البقرۃ:46) پھر فرمایا کہ یہ خشیت یونہی دل میں پیدا نہیں ہو جائے گی۔ اس آیت کا ترجمہ یہ ہے کہ 'اور صبر اور نماز کے ساتھ مدد مانگو اور یقیناً یہ عاجزی کرنے والوں کے سوا سب پر بوجھل ہے'۔ اس کے لئے تمہیں مستقل مزاجی کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے حضور جھکنا ہوگا۔ اس کی عبادت کا حق ادا کرنا ہوگا۔ اللہ تعالیٰ کے حضور بھی عاجزی سے جھکو اور اپنے ماحول میں بھی تم ایک عاجز انسان کی طرح رہو۔ کسی بڑائی اور تکبر کا شائبہ بھی تمہارے کسی عمل سے نہ پڑے۔ اس سے مدد مانگتے ہوئے یہ کہنا ہوگا کہ اے اللہ! تُو ہی میری مدد فرما اور میری نمازوں میں ذوق پیدا کر اور جتنا جتنا یہ ذوق بڑھے گا اللہ تعالیٰ کا عرفان بھی حاصل ہوتا جائے گا اور اس کی خشیت بھی آتی جائے گی، پیدا ہوتی جائے گی۔

حضرت مصلح موعود نے اس کی تفسیر میں فرمایا ہے کہ صبر کے معنی برے خیالات سے بچنے اور ان کا مقابلہ کرنے کے بھی ہوتے ہیں۔ یعنی بہادری سے، مستقل مزاجی سے مقابلہ کرتے جائیں۔ یہ بھی لغت میں لکھا ہوا ہے۔ تو یہ جو بہادری اور مستقل مزاجی ہے یہ دکھانی ہوگی۔ آپ کو اپنی روایات کو قائم رکھنا ہوگا۔ آپ کو وقت پر اپنی عبادات کو بجا لانے کے لئے دنیا سے ڈرے بغیر اس طرف توجہ دینی ہوگی۔ پھر فرمایا کہ جب کوئی بداثرات کو رد کرے اور نیک اثرات قبول کرنے کی عادت ڈالے جو دعاؤں سے حاصل ہوسکتی ہے تو اس کے دل میں روحانیت بھی پیدا ہوتی جائے گی۔ تو جتنی زیادہ روحانیت پیدا ہوگی اتنی زیادہ خشیت دل میں پیدا ہوگی اور پھر عاجزی بھی پیدا ہوگی تو روحانیت کے معیار نماز سے حاصل ہوں گے۔

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں کہ:

''نماز اور صبر کے ساتھ خدا سے مدد چاہو''۔ فرمایا ''نماز کیا چیز ہے؟ وہ دعا ہے جو تسبیح، تحمید، تقدیس اور استغفار اور درود کے ساتھ تضرع سے مانگی جاتی ہے''۔ انتہائی گڑگڑا کر مانگی جاتی ہے۔ عاجزانہ طور پر اللہ تعالیٰ کے حضور پیش ہو کر مانگی جاتی ہے۔ تو جس طرح اللہ تعالیٰ کی حمد اس کی تسبیح اور اپنے گناہوں سے معافی کی حالت میں دل میں پیدا ہوگی اسی طرح خشیت بھی بڑھتی جائے گی۔ تو مختصر یہ کہ نمازوں میں وہ ذوق پیدا کرو گے تو یہ سب کچھ ملے گا۔

نماز کے بارے میں حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں کہ نماز بڑے بھارے درجے کی دعا ہے مگر لوگ اس کی قدر نہیں کرتے۔ اس زمانے میں (-) درود و وظائف کی طرف متوجہ ہیں۔ اور نماز کی طرف متوجہ نہیں۔ پھر فرمایا یہ لوگ نماز کی حقیقت سے بے خبر ہیں۔ فرمایا کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا یہی طریق تھا کہ مشکلات کے وقت میں وضو کر کے نماز میں کھڑے ہو جاتے تھے اور نماز میں دعا کرتے تھے۔ ہمارا تجربہ ہے کہ خدا کے قریب لے جانے والی کوئی چیز نماز سے بڑھ کر نہیں۔ نماز کے اجزاء اپنے اندر ادب خاکساری اور انکساری کا اظہار رکھتے ہیں۔ قیام میں نمازی دست بستہ کھڑا ہوتا ہے جیسا کہ غلام اپنے آقا اور بادشاہ کے سامنے طریق ادب سے کھڑا ہوتا ہے۔ رکوع میں انسان انکسار کے ساتھ جھک جاتا ہے اور سب سے بڑا انکسار سجدہ میں ہے جو بہت ہی عاجزی کی حالت کو ظاہر کرتا ہے۔

فرمایا ''نمازوں کو باقاعدہ التزام سے پڑھو۔ بعض لوگ صرف ایک ہی وقت کی نماز پڑھ لیتے ہیں۔ وہ یاد رکھیں کہ نمازیں معاف نہیں ہوتیں یہاں تک کہ پیغمبروں تک کو معاف نہیں ہوئیں۔ ایک حدیث میں آیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک نئی جماعت آئی انہوں نے نماز کی معافی چاہی۔ آپ نے فرمایا کہ جس مذہب میں عمل نہیں وہ مذہب کچھ نہیں''۔

پھر آپ فرماتے ہیں: ''میں پھر تمہیں بتلاتا ہوں کہ اگر خدا تعالیٰ سے سچا تعلق، حقیقی ارتباط قائم کرنا چاہتے ہو'' (یعنی تعلق اور رابطہ جوڑنا ہے) تو نماز پر کاربند ہو جاؤ اور ایسے کاربند بنو کہ تمہارا جسم نہ تمہاری زبان بلکہ تمہاری روح کے ارادے اور جذبے سب کے سب ہمہ تن نماز ہو جائیں''۔

پھر فرمایا: باوجود انسان کی خواہش کے کہ وہ پاک ہو جاوے نفس لوامہ کی لغزشیں ہو ہی جاتی ہیں۔ گناہوں سے پاک کرنا خدا کا کام ہے۔ اس کے سوائے کوئی طاقت نہیں جو زور کے ساتھ تمہیں پاک کر دے۔ پس پاک جذبات کے پیدا کرنے کے واسطے خدا تعالیٰ نے نماز رکھی ہے۔ نماز کیا ہے؟ ایک دعا جو درد، سوزش اور حرکت کے ساتھ خدا تعالیٰ سے طلب کی جاتی ہے۔ یعنی یہ گرمی دل میں پیدا ہوتی ہے تا کہ یہ بدخیالات اور برے ارادے دفعہ ہو جائیں اور پاک محبت اور پاک تعلق حاصل ہو جاوے اور خدا تعالیٰ کے احکام کے ماتحت چلنا نصیب ہو۔

ایک روایت میں آتا ہے حضرت ابوھریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس دن اللہ تعالیٰ کے سائے کے سوا کوئی سایہ نہیں ہوگا اس دن اللہ تعالیٰ سات آدمیوں کو اپنے سایہ رحمت میں جگہ دے گا۔ اول امام عادل۔ دوسرے وہ نوجوان جس نے اللہ تعالیٰ کی عبادت کرتے ہوئے جوانی بسر کی۔ تیسرے وہ آدمی جس کا دل مسجدوں کے ساتھ لگا ہوا ہے۔ چوتھے وہ آدمی جو اللہ تعالیٰ کی خاطر ایک دوسرے سے محبت کرتے ہیں۔ اسی پر وہ متحد ہوئے اور اسی کی خاطر وہ ایک دوسرے سے الگ ہوئے۔ پانچویں وہ پاکباز مرد جس کو خوبصورت اور بااقتدار عورت نے بدی کے لئے بلایا لیکن اس نے کہا میں اللہ تعالیٰ سے ڈرتا ہوں۔ چھٹے وہ سخی جس نے اس طرح پوشیدہ طور پر اللہ تعالیٰ کی راہ میں صدقہ دیا کہ اس کے بائیں ہاتھ کو بھی خبر نہ ہوئی کہ اس کے دائیں ہاتھ نے کیا خرچ کیا۔ ساتویں وہ مخلص جس نے خلوت میں اللہ تعالیٰ کو یاد کیا اور اس کی محبت اور خشیت سے اس کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے۔

(صحیح البخاری کتاب الاذان باب من جلس فی المسجد ینتظر الصلاۃ وفضل المساجد حدیث 660)

اس حدیث میں جو باتیں بیان کی گئی ہیں وہ تقریباً تمام ایسی ہیں کہ اللہ تعالیٰ کی خشیت اور محبت کی وجہ سے ہی ان پر عمل ہوتا ہے۔ چنانچہ دیکھ لیں پہلے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کی عبادت کرتے ہوئے جوانی بسر کی۔ یہ بھی جس میں اللہ تعالیٰ کی خشیت ہوگی اسی میں یہ ذوق بھی پیدا ہوگا کہ وہ نوجوانی کی حالت میں بھی عبادت میں زندگی گزارے۔ پھر دل (بیت) سے لگا ہو یہ بھی اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنے کی طرف لے جانے والی چیز ہے اور وہ بھی خشیت سے پیدا ہوتی ہے، ایک تعلق سے پیدا ہوتی ہے۔ ایک محبت سے پیدا ہوتی ہے۔ اگر اللہ تعالیٰ کا صحیح عرفان حاصل ہوگا تو (بیوت) کی طرف آنے کی طرف توجہ بھی پیدا ہوگی۔ پھر اللہ تعالیٰ کی خاطر ایک دوسرے سے تعلق ہے یہ بھی اللہ تعالیٰ کی خاطر ہے اور اسی محبت کی وجہ سے ہے جو ایک بندے کو خدا تعالیٰ سے ہونی چاہئے اور ہوتی ہے۔ پھر اللہ کی خاطر بدی سے پرہیز ہے۔ عورت کی جو بات کی ہے وہ بھی اللہ تعالیٰ کی خاطر بدی سے پرہیز ہے۔ تو یہ بھی اللہ تعالیٰ کی خشیت ہی ہے۔ اپنے پیاروں کی خاطر آدمی بہت ساری باتیں چھوڑتا ہے۔ تو یہاں جو اللہ تعالیٰ کی محبت دل میں پیدا ہو جائے گی تو ایسی حرکتوں سے بھی انسان باز آ جاتا ہے۔ پھر چھپ کر اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنے والے یہ بھی اللہ تعالیٰ کی محبت کو جذب کرنے کے لئے ہی ہے۔ پھر چھپ کر عبادت کرنے والے یہ بھی اللہ تعالیٰ کی محبت اور خشیت ہی ہے اور ایک بظاہر حقوق العباد میں ہے بلکہ وہ بھی اللہ کی خاطر ہی ہے جو اس کے حکم پر چلتے ہوئے عدل اور انصاف قائم کرنے کی تلقین ہے تا کہ اللہ تعالیٰ کی محبت زیادہ سے زیادہ حاصل ہو۔ تو اللہ تعالیٰ کی مخلوق کے فرائض بھی اللہ تعالیٰ کی محبت کی وجہ سے ہیں۔ تو فرمایا جس میں یہ باتیں موجود ہوں گی اس کو کوئی خوف نہیں کوئی حساب کتاب کی فکر نہیں۔ اللہ تعالیٰ کی رحمتوں اور اس کے فضلوں کا سایہ تمہیں اپنی لپیٹ میں لے لے گا اور اپنے بندوں میں شمار کرے گا اور اپنی جنتوں کا تمہیں وارث بنائے گا۔ اللہ کرے کہ ہم یہ سب سچی محبت اور خشیت حاصل کرنے والے ہوں، پانے والے ہوں۔

پھر ایک روایت میں آتا ہے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے آپ فرماتے تھے کہ دو آنکھیں ایسی ہیں جنہیں دوزخ نہیں چھوئے گی۔ ایک وہ آنکھ جو خدا کے خوف سے رو پڑی یعنی خشیت سے رو پڑی اور دوسری وہ آنکھ جو رات کو راہ خدا میں پہرہ دیتی ہے۔

(سنن الترمذی ابواب فضائل الجہاد باب ماجاء فی فضل الحرس فی سبیل اللہ حدیث 1639)

تو یہاں بھی فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ کا خوف ایسا خوف ہے جو کسی محبت اور تعلق کی وجہ سے ہوتا ہے نہ کہ کوئی ڈر ہو۔ تو ایک محبت والا خوف جو ایک محبت کرنے والے کو اپنے محبوب سے ہوتا ہے کہ کہیں وہ ناراض نہ ہو جائے اور اس ناراضگی سے بچنے کے لئے، اس کو راضی کرنے کے لئے وہ بڑے بڑے پاپڑ بیلتا ہے تو یہاں بھی ہے کہ پھر اس کو راضی کرنے کے لئے ایک لمبا عرصہ اور ایک مستقل مزاجی سے اس کی یاد میں گزارو۔ راتوں کو بھی گزارو، دنوں کو بھی گزارو۔ گریہ وزاری کرنے والی آنکھیں ہوں اور پھر بتایا کہ گریہ وزاری کے، اللہ تعالیٰ کی خشیت کے اعلیٰ معیار کس طرح قائم ہوں گے۔ وہ اس طرح کہ اس کی عبادت بجا لاؤ اور عبادات کے بھی اعلیٰ معیار کیا ہیں کہ راتوں کو اٹھو، اور اسے پکارو جیسا کہ پہلے میں نے کہا۔ تو یہی اصل چیز ہے۔ اپنی راتوں میں اس کے آگے رو رو کر اس سے دعائیں مانگو اور کیونکہ راتوں کو جاگنے والے، راتوں کی عبادت کرنے والے دنیا دکھاوے کے لئے عبادت نہیں کر رہے ہوتے بلکہ خالصۃً اللہ تعالیٰ کی خاطر کر رہے ہوتے ہیں اس لئے فرمایا کہ یہ لوگ ایسے ہیں جنہیں جہنم نہیں چھوئے گی۔ اللہ تعالیٰ انہیں ہمیشہ اپنے پیار اور محبت کی گود میں رکھے گا۔

پھر ایک حدیث میں اس بات کو یوں بھی بیان فرمایا ہے۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے۔ آپ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص خدا تعالیٰ کی خشیت سے روتا ہے وہ کبھی آگ میں نہ جائے گا یہاں تک کہ دودھ تھنوں میں واپس چلا جائے۔

(سنن الترمذی ابواب فضائل الجہاد باب ماجاء فی فضل الغبار فی سبیل اللہ حدیث 1633)

یعنی یہ ناممکن ہے کہ اللہ تعالیٰ کو یاد کرتا ہو اور پھر وہ جہنم میں جائے یا آگ میں پڑے اور خدا کی راہ میں انسان کے جسم پر لگا ہوا غبار اور جہنم کا دھواں اکٹھے نہیں ہو سکتے۔ یعنی جو اللہ تعالیٰ کے رستے میں تکلیفیں اٹھاتے ہیں، اللہ تعالیٰ کی عبادات کرتے ہیں کبھی یہ نہیں ہو سکتا کہ ان کو جہنم کا دھواں یا جہنم کی آگ ان کے قریب بھی پہنچ سکے۔ تو یہ مزید تسلی فرما دی کہ یہ ہو نہیں سکتا کہ تم اللہ تعالیٰ کا خوف اپنے دل میں رکھتے ہو، برائیوں سے بھی بچتے ہو اور اس کی عبادت بھی کرنے والے ہو اور پھر تم جہنم میں بھی جاؤ، ناممکن ہے۔ یہ کبھی نہیں ہو سکتا۔ بلکہ تمہیں خوشخبری ہو کہ تم اس کی رضا حاصل کرتے ہوئے جنت میں جانے والے ہو۔

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں کہ: ''جگری گریہ و بکا آستانہ الوہیت پر ہر ایک قسم کی نفسانی گندگیوں اور مفسد مواد کو لے کر نکل جاتا ہے اور اس کو پاک وصاف بنا دیتا ہے۔ اہل اللہ کا ایک آنسو جو توبۃ النصوح کے وقت نکلتا ہے ہوا وہوس کے بندے اور ریاکار اور ظلمتوں کے گرفتار کے ایک دریا بہا دینے سے افضل اور اعلیٰ ہے کیونکہ وہ خدا کے لئے ہے اور یہ خلق کے لئے یا اپنے نفس کے واسطے''۔

تو فرمایا کہ دل سے جو دعا نکلتی ہے، اللہ تعالیٰ کے حضور پورے عاجزی سے جھکتے ہوئے جو تم دعا مانگتے ہو، ہر قسم کی نفسانیت سے بالا ہو کر اس کو حاصل کرنے کے لئے دعا مانگتے ہو تو پھر تمہارے یہ سارے گند اللہ تعالیٰ نکال دے گا اور یہی توبۃ النصوح ہے۔

پھر فرمایا کہ اللہ تعالیٰ والے بننے کی کوشش کرو۔ اللہ کی راہ میں ایک بھی آنسو بہاؤ اور حقیقت میں وہ آنسو اس کی یاد میں بہنے والا ہو، اس کی رضا کو حاصل کرنے والا ہو تو پھر یہ ایک آنسو بھی جو ہے یہ معجزات دکھانا شروع کر دیتا ہے لیکن شرط یہی ہے جیسا کہ میں نے پہلے کہا کہ تمہارے دل کے اندر سے، اس کی گہرائیوں سے یہ آنسو باہر نکل رہا ہو۔

پھر فرمایا ہے کہ نمازوں کو اپنی عبادات کو اس طرح اس رنگ میں رنگین کیا جائے کہ ذہن میں صرف اللہ ہی اللہ ہو۔ نمازوں میں ایسی کیفیت اختیار کرو کہ گویا تم اللہ تعالیٰ کے سامنے کھڑے ہو اور اسے دیکھ رہے ہو۔ اس کے حضور حاضر ہو۔ اگر یہ کیفیت پیدا نہیں ہوتی تو کم از کم اتنا ضرور ہو کہ خدا تمہیں دیکھ رہا ہے اور پھر اس کیفیت کو، اس خشیت کو، اس حالت کو جو خشیت کی حالت ہے مستقل اپنی زندگی کا حصہ بنانے کے لئے بھی ہمیشہ ذہن میں رہے کہ خدا ہماری ہر حرکت دیکھ رہا ہے۔ صرف یہی نہیں ہے کہ نماز پڑھی اور سلام پھیرا تو اس کے بعد خدا نے دیکھنا بند کر دیا بلکہ اللہ تعالیٰ ہر وقت ہر لمحہ ہماری ہر حرکت کو دیکھ رہا ہے۔ اس لئے برائیوں سے بھی بچنا ہے اور اپنے ہر عمل کو خالصۃً لِلّٰہ کرنے کی کوشش کرنی ہے۔ ان لوگوں کی طرح نہیں ہو جانا جو ہمسایوں سے نیک سلوک نہ کر رہے ہوں، اپنے رشتہ داروں سے نیک سلوک نہ کر رہے ہوں، اپنی بیوی سے نیک سلوک نہ کر رہے ہوں۔ کیونکہ اگر اللہ کا خوف ہے تو یہ بات بھی ہر وقت ذہن میں رہے کہ اللہ تعالیٰ صرف نماز پڑھتے ہوئے ہی نہیں دیکھتا، جیسا کہ میں نے پہلے بھی کہا ہے، بلکہ وہ ہر حالت میں تمہیں دیکھ رہا ہے۔ اس لئے اگر تم اپنے بندوں کے حقوق ادا کرنے میں بھی سستی کرتے ہو اور عاجزانہ طور پر ان کی خدمت کے لئے کمربستہ نہیں ہو، ان کی خدمت میں لگے نہیں رہتے یا ان کے حقوق ادا کرنے کی کوشش نہیں کرتے تو یاد رکھو کہ وہ خدا تمہارا محاسبہ کر سکتا ہے۔ اس لئے اپنے معاشرے کے حقوق بھی اسی طرح ادا کرو جس طرح اللہ تعالیٰ کی عبادت تم اس کی خشیت کی وجہ سے کرتے ہو۔ جس ملک میں تم رہ رہے ہو اس سے محبت کرنے کا بھی حکم ہے۔ **اس لئے اگر اللہ کا خوف ہے تو اپنے ملک سے بھی مکمل وفا کرو۔** اب یہاں جن کو کینیڈین شہریت مل گئی ہے ان کا فرض ہے کہ کینیڈا کے مکمل وفادار بن کر رہیں۔ جب تم یہ معاشرتی حقوق ادا کر رہے ہو گے تو تب سمجھا جا سکتا ہے کہ تم تقویٰ پر قائم ہو اور اللہ کا خوف بھی تمہارے دل میں ہے اور اس کے لئے دعا بھی کرنی چاہئے تا کہ اللہ کا قرب پانے کے اعلیٰ معیار حاصل ہو سکیں۔

ایک روایت آتی ہے۔ کچھ حصہ میں پڑھتا ہوں۔ حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اے اللہ میرے نفس کو اس کا تقویٰ عطا فرما اور اس کو پاک کر کیونکہ تُو ہی اس کا بہترین تزکیہ کرنے والا ہے۔ تُو ہی اس کا ولی ہے اور تُو ہی اس کا آقا ہے۔ تو یہ دعا اس طرح کرنی چاہئے۔

پھر فرمایا کہ یہ دعا کرنی چاہئے کہ اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں ایسے علم سے جو فائدہ نہ دے۔ اور ایسے دل سے جس میں خشوع نہ ہو اور ایسے نفس سے جو سیر نہ ہو اور ایسی دعا سے جو مقبول نہ ہو۔

(صحیح مسلم کتاب الذکر والدعاء والتوبۃ والاستغفار باب التوبۃ التعوذ من شر ماعمل ومن شر مالم یعمل حدیث 6906)

پھر فرمایا کہ جو لوگ تقویٰ پر چلنے والے ہیں ان کا فرض ہے کہ اپنے علم سے اپنی صلاحیتوں سے

دوسروں کو فائدہ پہنچائیں۔ ان کو بھی کوشش کر کے اعلیٰ معیار پر لے کر آئیں۔ یہ نہ ہو کہ اس بارے میں کنجوسی ہو اور ٹریڈ سیکرٹ (Trade secret) کے نام پر کسی کو فائدہ پہنچانے میں کنجوسی سے کام لے رہے ہوں کیونکہ ایسے لوگوں کے دل اللہ کی خشیت سے بھی خالی ہو جاتے ہیں۔ ان میں اللہ کا خوف نہیں ہوتا۔ وہ کوشش کرتے ہیں کہ صرف اپنے نفس کو فائدہ پہنچائیں۔ ہر چیز اپنی جیب میں ڈالنے کی کوشش کرتے ہیں۔ تو آخر میں نہ قبول ہونے والی دعاؤں سے پناہ مانگی ہے کیونکہ جو لوگ صرف ذاتی مفاد حاصل کرنے والے ہوں اور لوگوں کو دینے میں کنجوسی سے کام لینے والے ہوں اور جن کے دل اللہ تعالیٰ کی خشیت سے خالی ہوں تو پھر ایسے لوگ تو اللہ تعالیٰ کے مقرب نہیں بن سکتے اور پھر ایسے لوگوں کی دعائیں بھی خدا تعالیٰ نہیں سنتا۔ اللہ ہر احمدی کو اس سے بچائے۔

پھر فرمایا کہ جو لوگ اللہ تعالیٰ کی خشیت پیدا کرنے والے ہوتے ہیں اس کی عبادات بجالانے والے ہوتے ہیں وہ اللہ کی راہ میں قربانیاں کرنے والے بھی ہوتے ہیں اور بڑی بشاشت سے قربانیاں کرتے ہیں اور یہ اس لئے کرتے ہیں کہ انہوں نے اللہ کے حضور حاضر ہونا ہے اور اس کی دائمی جنتوں کا وارث بننا ہے جیسا کہ وہ قرآن کریم میں فرماتا ہے کہ...... (المؤمنون: 61) کہ اور وہ لوگ بھی کہ جو بھی وہ دیتے ہیں اس حال میں دیتے ہیں کہ ان کے دل اس خیال سے ڈرتے رہتے ہیں کہ وہ یقیناً اپنے رب کے پاس لوٹ کر جانے والے ہیں۔

پھر فرمایا کہ یہ قربانیاں کر کے، مالی قربانیاں کر کے آرام سے نہ بیٹھ جاؤ کہ ہم نے بہت مالی قربانیاں کر لی ہیں۔ بلکہ مالی قربانی کرنے والوں کے دل پھر بھی ڈرتے رہتے ہیں کہ کہیں ان کے کسی فعل کی وجہ سے ان کی قربانیاں رد نہ کر دی جائیں۔ ان کی نیتوں میں کہیں دنیا کی ملونی شامل نہ ہو جائے۔ یہ خیال دل میں نہ آ جائے کہ میں پانچ وقت کی نمازیں بھی پڑھتا ہوں اور اللہ کی راہ میں مالی قربانیاں بھی کر رہا ہوں اب چاہے جو مرضی کرتا پھروں۔ بندوں کے حقوق ادا نہ کروں۔ ملک سے وفادار نہ رہوں۔ پھر فرمایا نہیں بلکہ یہ جو مالی قربانی اور نمازیں ہیں یہ تمہیں ان حقوق کی طرف زیادہ توجہ دلائیں اور اللہ تعالیٰ کی خشیت تمہارے دل میں زیادہ پیدا کریں تبھی وہ فائدہ مند ہوں گی۔

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ انہوں نے ایک دفعہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ کیا اس آیت کا یہ مطلب ہے کہ انسان جو چاہے کرے مگر خدا سے ڈرتا رہے؟ تو آپ نے فرمایا کہ نہیں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ انسان نیکیاں کرے مگر ساتھ ہی خدا سے بھی ڈرتا رہے۔

(سنن ابن ماجہ کتاب الزھد حدیث 4198)

تو کبھی بھی انسان کو اپنی ظاہری نیکیوں پر تکیہ نہیں کرنا چاہئے، کبھی انحصار نہیں کرنا چاہئے۔ کبھی ان کو کچھ سمجھنا نہیں چاہئے۔ بلکہ مستقل استغفار کی طرف توجہ رہنی چاہئے تا کہ اللہ تعالیٰ کا خوف دل میں پیدا ہو اور لوگوں کے حقوق کی ادائیگی کی طرف توجہ رہے۔

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں کہ:

''خدا تعالیٰ سے مدد مانگو اور اپنی پوری طاقت اور ہمت سے اپنی کمزوریوں کو دور کرنے کی کوشش کرو۔ جہاں عاجز آ جاؤ وہاں صدق اور یقین سے ہاتھ اٹھاؤ کیونکہ خشوع اور خضوع سے اٹھائے ہوئے ہاتھ جو صدق اور یقین کی تحریک سے اٹھتے ہیں خالی واپس نہیں ہوتے''۔

تو جب انسان ایک احساس ندامت کے ساتھ اللہ کے حضور حاضر ہو، اس کی بخشش حاصل کرنے کے لئے ایک تڑپ ہو، اللہ کے در پر بیٹھ جائے کہ تیری رضا حاصل کر کے ہی اٹھنا ہے تو جتنا بھی گنہگار ہے اللہ تعالیٰ اس کی تڑپ کی ضرور قدر کرتا ہے جیسے حضرت اقدس مسیح موعود نے فرمایا اور اللہ تعالیٰ تو موقع تلاش کر رہا ہوتا ہے کہ کس طرح کوئی بھولا بھٹکا بندہ میری طرف آئے اور میں اسے اپنے ساتھ چمٹاؤں۔

اس بارے میں حضرت ابوسعید خدری کی ایک لمبی روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ تم میں سے پہلے لوگوں میں ایک آدمی تھا جس نے ننانوے قتل کئے تھے۔ آخر اس کے دل میں ندامت پیدا ہوئی اور اس نے اس علاقے کے سب سے بڑے عالم کے متعلق پوچھا تا کہ وہ اس سے گناہ سے توبہ کرنے کے بارے میں پوچھے۔ اسے ایک تارک الدنیا عابد زاہد کا پتا بتایا گیا۔ وہ اس کے پاس آیا اور کہا اس نے ننانوے قتل کئے ہیں اور کیا اس کی توبہ قبول ہو سکتی ہے؟ اس عابد زاہد نے کہا کہ ایسے آدمی کی توبہ کیسے قبول ہو سکتی ہے اور اتنے بڑے گناہ کیسے معاف ہو سکتے ہیں۔ اس پر اس نے اس کو بھی قتل کر دیا۔ اس طرح پورے سو قتل ہو گئے۔ پھر اسے اور ندامت ہوئی اور اس نے کسی بڑے عالم کے متعلق پوچھا۔ اس کو ایک بڑے عالم کا پتا بتایا گیا۔ وہ اس کے پاس آیا اور کہا میں نے سو قتل کئے ہیں کیا میری توبہ قبول ہو سکتی ہے؟ اس نے جواب دیا کیوں نہیں۔ توبہ کا دروازہ کیسے بند ہو سکتا ہے اور توبہ کرنے والے اور اس کی توبہ کے قبول ہونے کے درمیان کون حائل ہو سکتا ہے۔ تم فلاں علاقے میں جاؤ وہاں کچھ لوگ اللہ تعالیٰ کی عبادت میں مشغول ہوں گے اور دین کے کام کر رہے ہوں گے تم بھی ان کے ساتھ اس نیک کام میں شریک ہو جاؤ اور ان کی مدد کرو۔ نیز اپنے اس علاقے میں واپس نہ آنا کیونکہ یہ بُرا اور فتنہ خیز علاقہ ہے۔ چنانچہ وہ اس سمت میں چل پڑے لیکن ابھی آدھا راستہ ہی طے کیا تھا کہ موت نے اسے آلیا۔ تب اس کے بارے میں رحمت اور عذاب کے فرشتے جھگڑنے لگے۔ رحمت کے فرشتے کہتے تھے کہ اس شخص نے توبہ کر لی ہے اور اپنے دل سے اللہ تعالیٰ کی طرف متوجہ ہوا ہے اس لئے ہم اسے جنت میں لے جائیں گے۔ عذاب کے فرشتے کہتے تھے کہ اس نے کوئی نیک کام نہیں کیا یہ کیسے بخشا جا سکتا ہے۔ اسی اثناء میں اس کے پاس ایک فرشتہ انسانی صورت میں آیا۔ اس کو انہوں نے اپنا ثالث مقرر کر لیا۔ اس نے دونوں کی باتیں سن کر کہا کہ جس علاقے سے یہ آ رہا ہے اور جس کی طرف جا رہا ہے ان دونوں کا درمیانی فاصلہ ناپ لو تو ان میں سے جس علاقے سے وہ زیادہ قریب ہے وہ اسی علاقے کا شمار ہو گا۔ پس انہوں نے اس فاصلے کو ماپا تو اس علاقے کے قریب پایا جس کی طرف وہ جا رہا تھا یعنی نیکی حاصل کرنے کی طرف۔ اس پر رحمت کے فرشتے اسے جنت کی طرف لے گئے۔

(صحیح مسلم کتاب التوبۃ باب قبول توبۃ القاتل وان کثر قتلہ حدیث 7008)

تو یہ ہیں اللہ تعالیٰ کے بخشنے کے طریقے۔ اس لئے کبھی یہ خیال نہ آئے کہ یوں ہو گیا تو اب کس طرح ہم اپنے دل میں یہ حالت پیدا کریں۔ جو جس طرح زندگی گزر رہی ہے گزارتے چلے جائیں۔

پھر یہی نہیں ہے کہ اللہ تعالیٰ کا پیار حاصل کرنے کی کوشش کرنے والوں کو ہی مقام ملتا ہے بلکہ ان کو بھی اللہ تعالیٰ اپنی رحمت کی چادر میں لپیٹ لیتا ہے جو اس کی عبادت کرنے والوں کی مجلسوں میں بیٹھنے والے ہیں۔

اس بارے میں بھی حضرت ابوہریرۃؓ سے ایک روایت ہے کہ انہوں نے کہا کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔ اللہ تعالیٰ کے کچھ بزرگ فرشتے گھومتے رہتے ہیں اور انہیں ذکر کی مجالس کی تلاش رہتی ہے۔ جب وہ کوئی ایسی مجلس پاتے ہیں جس میں اللہ تعالیٰ کا ذکر ہو رہا ہو تو وہ بیٹھ جاتے ہیں اور پروں سے اس کو ڈھانپ لیتے ہیں۔ ساری فضا ان کے سایہ برکت سے معمور ہو جاتی ہے۔ جب لوگ اس مجلس سے اٹھ جاتے ہیں تو وہ بھی آسمان کی طرف چڑھ جاتے ہیں۔ (اب یہ ہمارے جلسے بھی ذکر کی مجالس ہی ہیں) وہاں اللہ تعالیٰ ان سے پوچھتا ہے حالانکہ وہ سب کچھ جانتا ہے کہ کہاں سے آئے ہو؟ وہ جواب دیتے ہیں ہم تیرے بندوں کے پاس سے آئے ہیں جو تیری تسبیح کر رہے تھے، تیری بڑائی بیان کر رہے تھے، تیری عبادت میں مصروف تھے اور تیری حمد میں رطب اللسان تھے اور تجھ سے دعائیں مانگ رہے تھے۔ اس پر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ وہ مجھ سے کیا مانگتے ہیں؟ اس پر فرشتے عرض کرتے ہیں کہ وہ تجھ سے تیری جنت مانگتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اس پر کہتا ہے کیا انہوں نے میری جنت دیکھی ہے؟ فرشتے کہتے ہیں نہیں، اے میرے رب انہوں نے تیری جنت دیکھی تو نہیں۔ اللہ تعالیٰ کہتا ہے کہ ان کی کیا کیفیت ہو گی اگر وہ میری جنت کو دیکھ لیں۔ پھر فرشتے کہتے ہیں وہ تیری پناہ چاہتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اس پر کہتا ہے وہ کس چیز سے میری پناہ چاہتے ہیں۔ فرشتے اس پر کہتے ہیں تیری آگ سے وہ پناہ چاہتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کہتا ہے کیا انہوں نے میری آگ دیکھی ہے؟ فرشتے کہتے ہیں دیکھی تو نہیں۔ خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ ان کا کیا حال ہو گا اگر وہ میری آگ کو دیکھ لیں۔ پھر فرشتے کہتے ہیں وہ تیری بخشش طلب کرتے ہیں۔ اس پر اللہ تعالیٰ کہتا ہے کہ میں نے انہیں بخش دیا۔ اور انہیں وہ سب کچھ دیا جو انہوں نے مجھ سے مانگا اور میں نے ان کو پناہ دی جس سے انہوں نے میری پناہ طلب کی اور اس پر فرشتے کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب! ان میں فلاں شخص غلط کار شخص بھی تھا وہ وہاں سے گزرا اور ان کو ذکر کرتے ہوئے دیکھ کر تماش بین کے طور پر ان میں بیٹھ گیا۔ اس پر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میں نے اس کو بھی بخش دیا کیونکہ یہ ایسے لوگ ہیں کہ ان کے پاس بیٹھنے والے بھی محروم اور بدبخت نہیں رہتے۔

(صحیح مسلم کتاب الذکر والدعاء والتوبۃ والاستغفار باب فضل مجالس الذکر حدیث 6839)

تو دیکھیں اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کی کتنی غیرت رکھتا ہے کہ ان کی مجلس میں بیٹھنے والے شخص کو بھی بخش دیا۔ دراصل تو یہ بخشش اس پیار کی وجہ سے ہے جو اللہ تعالیٰ کو اپنے بندوں سے ہے اور کیونکہ یہ بھی فرماتا ہے کہ جو کسی کی ہدایت کا باعث بنے اس کو بھی اتنا ہی ثواب ملے گا جتنا ہدایت پانے والے کو۔ تو اس طرح دونوں کے درجات کو بڑھا رہا ہے۔ تو کون ہے جو ایسے پیار کرنے والے خدا سے پیار نہ کرے۔

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں:

''خدا تعالیٰ کے فضل و کرم کا دروازہ کبھی بند نہیں ہوتا۔ انسان اگر سچے دل سے اخلاص لے کر رجوع کرے تو وہ غفور رحیم ہے اور توبہ کو قبول کرنے والا ہے۔ یہ سمجھنا کہ کس کس گناہگار کو بخشے گا؟ خدا تعالیٰ کے حضور سخت گستاخی اور بے ادبی ہے۔ اس کی رحمت کے خزانے وسیع اور لا انتہا ہیں۔ اس کے حضور کوئی کمی نہیں۔ اس کے دروازے کسی پر بند نہیں ہوتے۔ انگریزوں کی نوکریوں کی طرح نہیں کہ اتنے تعلیم یافتہ ہو کہاں سے نوکریاں ملیں۔ خدا کے حضور جس قدر پہنچیں گے سب اعلیٰ مدارج پائیں گے۔ یہ یقینی وعدہ ہے۔ وہ انسان بڑا ہی بدقسمت اور بدبخت ہے جو خدا تعالیٰ سے مایوس ہو اور اس کی نزع کا وقت غفلت کی حالت میں اس پر آ جاوے۔ بیشک اس وقت دروازہ بند ہو جاتا ہے''۔

یعنی کبھی بھی مایوس نہیں ہونا چاہئے اور آخری وقت تک کوشش کرتے رہنا چاہئے۔ اللہ تعالیٰ بخشش کے سامان پیدا فرماتا ہے اگر سچے دل سے معافی مانگی جائے۔

پھر آپ فرماتے ہیں:

''استغفار کرتے رہو اور موت کو یاد رکھو۔ موت سے بڑھ کر اور کوئی بیدار کرنے والی چیز نہیں ہے۔ جب انسان سچے دل سے خدا کی طرف رجوع کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اپنا فضل کرتا ہے۔ جس وقت انسان اللہ تعالیٰ کے حضور سچے دل سے توبہ کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ پہلے گناہ بخش دیتا ہے۔ پھر بندے کا نیا حساب چلتا ہے۔ اگر انسان کا کوئی ذرا سا بھی گناہ

باقی صفحہ 7 پر

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہوتو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پرضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر123091میں Syed Munwar Adil Ahmed

ولد Syed Hashim Akbar Ahmad قوم.... پیشہ طالب علم عمر22سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Harrepool ضلع و ملک یو۔کے بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ15جولائی 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 10 Pound Sterling ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Syed Munwar Adil Ahmed گواہ شد نمبر1۔ Syed Hashim Ahmed S/o Syed Mohammad Ahmad گواہ شد نمبر2۔ Dr.Fazal Omer S/o Manawwar Ahmad NasirCh.

مسل نمبر123092میں Ateeq Ahmad Hayat

ولد Laiq Ahmed Hayat قوم ..... پیشہ طالب علم عمر21سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن London Uk ضلع و ملک United Kingdom بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ کیم مئی 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 150 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Ateeq Ahmed Hayat گواہ شد نمبر1۔ Laiq Ahmed Hayat S/o Bashir Hayat گواہ شد نمبر2۔ Danyal Ahmed Hayat S/o Laiq Ahmed Hayat

مسل نمبر123093میں Mardhia O. Sayisi

زوجہ Najeemdeen Dayisi قوم .... پیشہ خانہ داری عمر38سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن East Chicago ضلع و ملک امریکہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ کیم اپریل 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1) زیور46- 11ہزار یو ایس ڈالر (2)مکان 3لاکھ یو ایس ڈالراس وقت مجھے مبلغ7ہزار 267یو ایس ڈالر ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ Mardhia O. Sayisi گواہ شد نمبر1۔ Najeemdeen Dayisi S/o Ismail Dayisi گواہ شد نمبر2۔ Javed Iqbal Chughtai S/o Feroz Din Chughtai

مسل نمبر123094میں Rafique Easah William

ولد Charles Dawson Willams قوم.... پیشہ بے روزگار عمر71سال بیعت 1962ء ساکن Mil Waukee ضلع و ملک United Kingdom بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ کیم جنوری2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 793یو ایس ڈالر ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Rafique Easah Waillam گواہ شد نمبر1۔ Khakid Walid S/o Roheet Borum گواہ شد نمبر2۔ Bashir Ahmad S/o Khalil Ahmad

مسل نمبر123095میں Jenab

زوجہ Hamid قوم.... پیشہ خانہ داری عمر43سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Mansilor ضلع و ملک انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ6جنوری2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1) زمین 154Sqm انڈونیشین روپے (2)حق مہر بذریعہ زیور5 گرام15لاکھ انڈونیشین روپے اس وقت مجھے مبلغ5لاکھ انڈونیشین روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ Jenab گواہ شد نمبر1۔ Hamid S/o Winanta گواہ شد نمبر2۔ Sukri Ahmadi S/o Suparta Tiyib

مسل نمبر123096میں Sutinah

زوجہ Rohman قوم .... پیشہ خانہ داری عمر67سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Cil Edug ضلع و ملک انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 28جولائی 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) حق مہر بذریعہ زیور2 گرام8لاکھ انڈونیشین روپے اس وقت مجھے مبلغ3لاکھ50ہزار انڈونیشین روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ Sutinah گواہ شد نمبر1۔ Tohari S/o Rastam گواہ شد نمبر2۔ Tata Suparta S/o Rastam

مسل نمبر123097میں Baihki

ولد Jana Taria(Late) قوم..... پیشہ تجارت عمر57سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Manislor ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ15فروری 2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1) مکان(2)زمین 238Sqm (3)مکان(4) A Garden (5)Garden Land 280Sqm Rice Field (6)560Sqm Land Store Buliding(7)1,116Sqm 1 کروڑ 50لاکھ انڈونیشین روپے اس وقت مجھے مبلغ 1 کروڑ انڈونیشین روپے ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Baihaki گواہ شد نمبر1۔ Agi Ry Anto Firdaus S/o Baihaki گواہ شد نمبر2۔ Ling Saepudin Maupudin Late

مسل نمبر123098میں Nendra

ولد Jaya Saja قوم.... پیشہ کاروبار عمر63سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Manislor ضلع و ملک انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ کیم جنوری 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1) مکان(2)مکان (3)زمین 392Sqm اس وقت مجھے مبلغ 50لاکھ انڈونیشین روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Nendra گواہ شد نمبر1۔ Nur Sali S/o Karta Surja(Late) گواہ شد نمبر2۔ Heryanto S/o Nendra

مسل نمبر123099میں Hilda Nasyra

بنت Hafidz قوم.... پیشہ طالب علم عمر19سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Manislor ضلع و ملک انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 22فروری 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ2لاکھ 70ہزار انڈونیشین روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ Hilda Nasyar گواہ شد نمبر1۔ Sulaeman S/o Sakri گواہ شد نمبر2۔ Hafidz S/o Mami

مسل نمبر123100میں Ratna Nurfauziah

ولد Kusworo قوم.... پیشہ طالب علم عمر15سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Manislor ضلع و ملک انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ30ستمبر2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ1لاکھ 50ہزار انڈونیشین روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ Ratna Nurfauziah گواہ شد نمبر1۔ Kusworo S/o Mukarto H (Late) گواہ شد نمبر2۔ Sukri Ahmad S/o Suparta Toyib(Late)

مسل نمبر109795میں گلشن نسیم

زوجہ ناصر احمد چغتائی قوم.... پیشہ خانہ داری عمر38سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع وملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ کیم جنوری 2012ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1)حق مہر 3ہزار روپے (2) جیولری 4تولہ اس وقت مجھے مبلغ 600روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔گلشن نسیم گواہ شد نمبر1۔ڈاکٹر محمد ادریس ولد مولانا محمد اسماعیل گواہ شد نمبر2۔ مدثر احمد چغتائی ولد غلام محمد چغتائی۔

مسل نمبر49108میں امۃ الرحمٰن

زوجہ محبوب انور ملک قوم.... پیشہ خانہ داری عمر45سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع وملک جھنگ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ13جون2005 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) جیولری57.350 گرام 1لاکھ 90ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔امۃ الرحمٰن گواہ شد نمبر1۔حامد احمد مبشر ولد چوھدری محمد رحمٰن گواہ شد نمبر2۔ ناصر احمد چٹھہ ولد غلام مصطفیٰ

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

مکرم طارق محمود طاہر صاحب استاد مدرسۃ الظفر وقف جدید ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے خاکسار کے بیٹے ایقان احمد واقف نو نے پانچ سال اور ڈیڑھ ماہ کی عمر میں قرآن کریم ناظرہ کا پہلا دور مکمل کیا ہے۔ اس سلسلہ میں مورخہ 4 مئی 2016ء کو تقریب آمین ہوئی۔ محترم حافظ خالد افتخار صاحب ناظم مال وقف جدید نے بچے سے قرآن کریم سنا اور دعا کروائی۔ بچے کو قرآن پڑھانے کی سعادت اس کی والدہ کے حصے میں آئی۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو قرآن کریم کی باقاعدہ تلاوت کرنے، ترجمہ سیکھنے اور اس کی تعلیمات پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

تقریب آمین

مکرم ڈاکٹر نصیر احمد شریف صاحب معلم سلسلہ آرام آباڑی ضلع کوٹلی آزاد کشمیر تحریر کرتے ہیں۔

چودھری فرخ مرتضیٰ ابن مکرم چوہدری محمد مرتضیٰ صاحب آرام باڑی ضلع کوٹلی کی تقریب آمین مورخہ 11/اپریل 2016ء کو ان کے گھر میں ہوئی۔ محترم راجہ طاہر غنی صاحب امیر ضلع کوٹلی آزاد کشمیر نے اس سے قرآن پاک کا کچھ حصہ سنا اور دعا کروائی۔ قرآن پاک پڑھانے کی سعادت خاکسار کو حاصل ہوئی۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کو قرآن کریم کی باقاعدگی سے تلاوت کرنے، ترجمہ سیکھنے اور اس کی تعلیمات پر عمل کرنے کی توفیق دے۔ آمین

کامیابی

مکرمہ شمیم افضل صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ منڈی بہاؤالدین شہر تحریر کرتی ہیں۔

خاکسارہ کی بیٹی مکرمہ زرعہ الہام صاحبہ بنت مکرم محمد افضل صاحب آف منڈی بہاؤالدین نے فاؤنڈیشن یونیورسٹی راولپنڈی کیمپس سے ماسٹرز آف فائن آرٹس (گرافکس) کی ڈگری (2013-15ء) میں 3.5CGPA حاصل کر کے دوسری پوزیشن اور سلور میڈل کی حقدار قرار پائی۔ انہوں نے 13A حاصل کئے۔ مورخہ 27/اپریل 2016ء کو یونیورسٹی کے سالانہ کانووکیشن میں ان کو سلور میڈل اور میرٹ سرٹیفکیٹ دیا گیا۔ اللہ تعالیٰ اس اعزاز کو بیٹی کیلئے بابرکت کرے اور آئندہ مزید کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم حافظ سرفراز احمد صاحب زعیم مجلس خدام الاحمدیہ بیوت الحمد کالونی ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے تایازاد بھائی مکرم غلام سرور صاحب ابن مکرم غلام رسول صاحب کو مورخہ 3 مئی 2016ء کو فالج کا اٹیک ہوا ہے حالت تشویشناک ہے۔ وینٹی لیٹر پر ہیں۔ احباب سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

سانحہ ارتحال

مکرم نذیر احمد خادم صاحب دارالعلوم غربی سلام ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی خوشدامن محترمہ سردار بی بی صاحبہ اہلیہ محترم چوہدری خان محمد بندیشہ صاحب سابق صدر جماعت احمدیہ چک نمبر R-185/7 ضلع بہاولنگر مورخہ 16/اپریل 2016ء کو بعمر 98 سال بقضائے الٰہی وفات پاگئیں۔ بوقت وفات مرحومہ اپنے بیٹے مکرم چودھری منیر احمد صاحب صدر جماعت چک نمبر R-185/7 کے پاس تھیں۔ مورخہ 17/اپریل کو صبح آٹھ بجے مکرم فرخ احمد صاحب مربی سلسلہ نے ان کی نماز جنازہ پڑھائی۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے آپ موصیہ تھیں اس لئے تدفین کے لئے آپ کا جسد خاکی ربوہ لایا گیا اور فضل عمر ہسپتال ربوہ کی مورچری میں رکھا گیا۔ جرمنی میں مقیم ان کے بیٹوں مکرم چوہدری ناصر احمد صاحب نیشنل آڈیٹر جماعت احمدیہ جرمنی اور مکرم چوہدری برکت علی صاحب کی آمد کے بعد 19/اپریل کو مرحومہ کی نماز جنازہ احاطہ دفاتر صدر انجمن احمدیہ میں محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم منیر احمد بسمل صاحب ایڈیشنل ناظر اشاعت نے دعا کروائی۔ مرحومہ خلافت حقہ سے عقیدت و محبت رکھنے والی، مخلص خاتون تھیں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبات جمعہ اور دیگر جملہ خطابات باقاعدگی اور توجہ کے ساتھ سنتی تھیں۔ صوم و صلوٰۃ کی پابند اور اپنے تمام رشتہ داروں سے حسن سلوک کرنے والی تھیں اور گاؤں کی غیر از جماعت خواتین سے بھی ان کا سلوک بہت مشفقانہ اور ہمدردانہ تھا۔ جماعتی چندہ جات بھی باقاعدگی سے ادا کرتیں۔ آپ تقریباً 10 سال جرمنی میں بھی اپنے بچوں کے ساتھ قیام پذیر رہیں اور حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی کئی بار ملاقات کی سعادت حاصل کی اور جلسہ ہائے سالانہ کے علاوہ نماز جمعہ اور لجنہ اماء اللہ کے اجلاسات میں بھی شمولیت کرتی رہیں۔ مرحومہ بڑی صابرہ و شاکرہ تھیں۔ سال 2015ء میں ان کا بیٹا چودھری محمد صدیق صاحب جرمنی میں وفات پا گیا تو اس صدمے کو مومنانہ صبر کے ساتھ برداشت کیا۔ خدا کے فضل سے آپ کی ساری اولاد فرمانبردار اور اپنے اپنے رنگ میں دین اور سلسلہ کی خدمت گزار ہے۔ مرحومہ خاکسار سے بہت احترام سے پیش آتیں اور اپنے نواسے، نواسیوں سے بے حد پیار اور دلداری کا سلوک روا رکھتیں۔ اللہ انہیں کروٹ کروٹ جنت نصیب کرے۔ آمین آپ نے پسماندگان میں کثیر تعداد میں پوتے پوتیوں اور نواسے نواسیوں کے علاوہ درج ذیل اولاد چھوڑی ہے۔ چار بیٹے مکرم چوہدری ناصر احمد صاحب، مکرم چوہدری خلیل احمد صاحب، مکرم منیر احمد صاحب، مکرم چوہدری برکت علی صاحب اور دو بیٹیاں مکرمہ ناصرہ صدیقہ صاحبہ اہلیہ خاکسار نذیر احمد خادم صاحب، مکرمہ رضوانہ بی بی صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری ادریس احمد صاحب مقیم جرمنی۔ احباب کرام کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ علیین میں جگہ دے۔ آمین

☆☆☆☆☆☆☆

بقیہ از صفحہ 5: اختتامی خطاب

کرے تو وہ ساری عمر اس کا کینہ اور دشمنی رکھتا ہے اور گو زبانی معاف کر دینے کا اقرار بھی کرے لیکن پھر بھی جب اسے موقع ملتا ہے تو اپنے کینہ اور عداوت کا اس سے اظہار کرتا ہے۔ یہ خدا تعالیٰ ہی ہے کہ جب بندہ سچے دل سے اس کی طرف آتا ہے تو وہ اس کے گناہوں کو معاف کر دیتا اور رجوع بہ رحمت فرماتا ہے۔ اپنا فضل اس پر نازل کرتا ہے اور اس گناہ کی سزا کو معاف کر دیتا ہے۔ اس لیے تم بھی اب ایسے ہو کر جاؤ کہ تم وہ ہو جاؤ جو پہلے نہ تھے۔ نماز سنوار کر پڑھو۔ خدا جو یہاں ہے وہاں بھی ہے۔ پس ایسا نہ ہو کہ جب تک تم یہاں ہو تمہارے دلوں میں رقت اور خدا کا خوف ہو اور جب پھر اپنے گھروں میں جاؤ تو بے خوف اور نڈر ہو جاؤ۔ نہیں، بلکہ خدا کا خوف ہر وقت تمہیں رہنا چاہیے۔ ہر ایک کام کرنے سے پہلے سوچ لو اور دیکھ لو کہ اس سے خدا تعالیٰ راضی ہوگا یا ناراض۔ نماز بڑی ضروری چیز ہے اور مومن کا معراج ہے۔ خدا تعالیٰ سے دعا مانگنے کا بہترین ذریعہ نماز ہے۔ نماز اس لیے نہیں کہ ٹکریں ماری جاویں یا مرغ کی طرح کچھ ٹھونگیں مار لیں۔ بہت لوگ ایسی ہی نماز پڑھتے ہیں اور بہت سے لوگ ایسے ہوتے ہیں کہ کسی کے کہنے سننے سے نماز پڑھنے لگتے ہیں۔ یہ کچھ نہیں''۔

پھر آپ فرماتے ہیں: ''تم اس کی جناب میں قبول نہیں ہو سکتے جب تک ظاہر و باطن ایک نہ ہو۔ بڑے ہو کر چھوٹوں پر رحم کرو، نہ ان کی تحقیر۔ اور عالم ہو کر نادانوں کو نصیحت کرو، نہ خود نمائی سے ان کی تذلیل۔ اور امیر ہو کر غریبوں کی خدمت کرو، نہ خود پسندی سے ان پر تکبر۔ ہلاکت کی راہوں سے ڈرو۔ خدا سے ڈرتے رہو اور تقویٰ اختیار کرو اور مخلوق کی پرستش نہ کرو اور اپنے مولیٰ کی طرف منقطع ہو جاؤ۔ اور دنیا سے دل برداشتہ رہو اور اسی کے ہو جاؤ اور اسی کے لئے زندگی بسر کرو۔ اور اس کے لئے ہر ایک ناپاکی اور گناہ سے نفرت کرو کیونکہ وہ پاک ہے۔ چاہئے کہ ہر ایک صبح تمہارے لئے گواہی دے کہ تم نے تقویٰ سے رات بسر کی اور ہر ایک شام تمہارے لئے گواہی دے کہ تم نے ڈرتے ڈرتے دن بسر کیا۔ دنیا کی لعنتوں سے مت ڈرو کہ وہ دھوئیں کی طرح دیکھتے دیکھتے غائب ہو جاتی ہیں اور وہ دن کو رات نہیں کر سکتیں بلکہ تم خدا کی لعنت سے ڈرو جو آسمان سے نازل ہوتی ہے اور جس پر پڑتی ہے اس کی دونوں جہانوں میں بیخ کُنی کر جاتی ہے'' اس کو ختم کر دیتی ہے۔

اللہ کرے کہ ہم حقیقی تقویٰ حاصل کرنے والے ہوں۔ اس کی خشیت ہمارے دلوں میں ہمیشہ قائم رہے۔ اس کی مخلوق سے سچی ہمدردی کرنے والے ہوں۔ ان کے حقوق ادا کرنے والے ہوں۔ عاجزی دکھانے والے ہوں۔ اپنے ملک سے وفا کرنے والے ہوں۔ اس ملک نے آپ کو بہت کچھ دیا ہے اس کے لئے دعا کریں۔

اللہ حکومت کو بھی عوام کی خدمت کرنے کی توفیق دے اور یہاں رہنے والوں کو بھی اپنی ذمہ داریاں نبھانے کی توفیق دے۔ آپ سب کو نظام جماعت سے ہمیشہ وابستہ رکھے۔ کبھی بھی آپ لوگ کسی بھی قسم کی ٹھوکر کھانے والے نہ ہوں۔ اللہ تعالیٰ سفر میں آپ کا حافظ و ناصر ہو۔ خیریت سے آپ سب کو اپنے گھروں میں واپس لے جائے اور ہمیشہ اپنے فضلوں سے نوازتا رہے۔ آپ کی اولادوں کی طرف سے بھی آپ کی آنکھیں ٹھنڈی رکھے۔

آپ لوگوں میں سے بہت سارے باہر سے بھی آئے ہوئے ہیں۔ امریکہ سے بھی آئے ہوئے ہیں۔ یہاں کے فاصلے بھی اتنے ہیں کہ بعض لوگوں کے امریکہ سے بھی زیادہ فاصلے ہیں تو جنہوں نے ڈرائیو کر کے جانا ہے آرام سے جائیں اور احتیاط سے ڈرائیو کریں اور جہاں بھی سروس (service) آتی ہے نیند کی صورت میں وہاں آرام کر کے جائیں۔ جلد بازی نہ کریں۔ اور سپیڈ لمٹ (speed limit) کی اور قانون کی بھی پابندی رکھا کریں۔ بعض دفعہ حادثات اسی طرح ہو جاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ سب کو اپنی حفاظت میں رکھے۔

اب یہ جو امیر صاحب نے رپورٹ دی ہے اس کے مطابق اللہ تعالیٰ کے فضل سے آج کی حاضری جو اُن کے مطابق اب تک کے جلسوں میں سب سے زیادہ حاضری ہے وہ اکیس ہزار دو سو چھیانوے (21296) ہے۔

اب دعا کر لیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام (پاکستانی وقت کے مطابق)

پروگراموں میں 15,20 منٹ کی کمی بیشی یا تبدیلی کی جا سکتی ہے

13 مئی 2016ء

5:00 am عالمی خبریں
5:20 am تلاوت قرآن کریم
5:35 am درس
6:00 am یسرنا القرآن
6:25 am حضور انور کے اعزاز میں ہمبرگ میں استقبالیہ تقریب 5 دسمبر 2012ء
7:40 am سپینش سروس
8:10 am پشتو مذاکرہ
8:45 am ترجمۃ القرآن کلاس
9:55 am لقاء مع العرب
11:00 am تلاوت قرآن کریم
11:15 am درس حدیث
11:30 am یسرنا القرآن
12:00 pm پریس کانفرنس جامعہ احمدیہ جرمنی 17 دسمبر 2012ء
12:30 pm منتخب تحریرات حضرت مسیح موعود
1:15 pm راہ ہدیٰ
2:50 pm انڈونیشین سروس
3:50 pm دینی و فقہی مسائل
5:00 pm خطبہ جمعہ Live
6:35 pm تلاوت قرآن کریم
6:50 pm سیرت النبی ﷺ
7:35 pm Shotter Shondhane
8:35 pm براہین احمدیہ
9:20 pm خطبہ جمعہ 13 مئی 2016ء
10:35 pm یسرنا القرآن
11:00 pm عالمی خبریں
11:30 pm پریس کانفرنس
11:55 pm براہین احمدیہ

14 مئی 2016ء

12:35 am اوپن فورم
1:20 am دینی و فقہی مسائل
2:00 am خطبہ جمعہ 13 مئی 2016ء
3:20 am راہ ہدیٰ
5:00 am عالمی خبریں
5:20 am تلاوت قرآن کریم
5:35 am یسرنا القرآن
6:00 am پریس کانفرنس جامعہ احمدیہ
6:25 am براہین احمدیہ
7:10 am خطبہ جمعہ 13 مئی 2016ء
8:20 am راہ ہدیٰ
9:55 am لقاء مع العرب
11:00 am تلاوت قرآن کریم
11:15 am منتخب تحریرات حضرت مسیح موعود
11:40 am الترتیل
12:05 pm حضور انور کا انصار اللہ اجتماع سے خطاب 19۔اکتوبر 2014ء
1:30 pm بین الاقوامی جماعتی خبریں
2:00 pm سوال و جواب
3:00 pm انڈونیشین سروس
4:00 pm خطبہ جمعہ 13 مئی 2016ء
5:15 pm تلاوت قرآن کریم
5:30 pm الترتیل
6:00 pm انتخاب سخن Live
7:00 pm بنگلہ سروس
8:05 pm میدان عمل کی کہانی
9:00 pm راہ ہدیٰ Live
10:30 pm الترتیل
11:00 pm عالمی خبریں
11:20 pm حضور انور کا انصار اللہ اجتماع سے خطاب

15 مئی 2016ء

12:40 am فیتھ میٹرز
1:30 am بین الاقوامی جماعتی خبریں
2:00 am راہ ہدیٰ
3:30 am سٹوری ٹائم
3:50 am خطبہ جمعہ 13 مئی 2016ء
5:05 am عالمی خبریں
5:20 am تلاوت قرآن کریم
5:35 am منتخب تحریرات حضرت مسیح موعود
6:05 am الترتیل
6:30 am حضور انور کا انصار اللہ اجتماع سے خطاب
7:50 am خطبہ جمعہ 13 مئی 2016ء
9:00 am The Bigger Picture
9:55 am لقاء مع العرب
11:00 am تلاوت قرآن کریم
11:15 am یسرنا القرآن
11:35 am حضور انور سے طلباء کی ملاقات
1:20 pm فیتھ میٹرز
2:15 pm سوال و جواب
3:15 pm انڈونیشین سروس
4:20 pm خطبہ جمعہ 23 جنوری 2015ء (سپینش ترجمہ)
5:20 pm تلاوت قرآن کریم
5:30 pm آؤ حسن یار کی باتیں کریں
5:40 pm یسرنا القرآن
6:00 pm خطبہ جمعہ 13 مئی 2016ء
7:10 pm Shotter Shondhane
8:10 pm حضور انور کے ساتھ طلباء کی نشست
9:55 pm پرچوں کی اہمیت
10:10 pm کڈز ٹائم
10:40 pm یسرنا القرآن
11:05 pm عالمی خبریں
11:25 pm حضور انور کے ساتھ طلباء کی نشست

الفضل میں اشتہارات دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیں۔

E-Soft کمپیوٹر ٹریننگ اینڈ ٹیوشن سنٹر
(صرف لیڈیز کیلئے) نظارت تعلیم سے منظور شدہ
کمپیوٹر کورسز کلاسز 15 مئی سے
کلاسز شام 4 سے 6 بجے
☆بیسک کمپیوٹر کورس دورانیہ 1 ماہ ☆ ایڈوانس کمپیوٹر کورس دورانیہ 2 ماہ ☆ مائیکروسافٹ آفس کورس دورانیہ 3 ماہ ☆ کمپوزنگ کورس دورانیہ 2 ماہ ☆ انٹرنیٹ کورس دورانیہ 1 ماہ
ابھی رابطہ کریں۔ وڑائچ ہاؤس مکان نمبر 24 گلی نمبر 6 رحمٰن کالونی ربوہ
0333-8037010
03367063487

قائم شدہ 1952ء
خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
خالص سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
شریف جیولرز
میاں حنیف احمد کامران
ربوہ 0092 47 6212515
28 لندن روڈ، مورڈن SM4 5BQ
0044 203 609 4712
0044 740 592 9636

BETA®
PIPES
042-5880151-5757238

ربوہ میں طلوع و غروب و موسم 11 مئی

طلوع فجر	3:42
طلوع آفتاب	5:12
زوال آفتاب	12:05
غروب آفتاب	6:58
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت	40 سنٹی گریڈ
کم سے کم درجہ حرارت	26 سنٹی گریڈ

موسم جزوی طور پر ابر آلود رہنے کا امکان ہے

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

11 مئی 2016ء

6:20 am گلشن وقف نو
9:55 am لقاء مع العرب
11:55 am حضور انور کا جلسہ سالانہ سے خطاب 31۔اگست 2014ء
5:30 pm خطبہ جمعہ 11 جون 2010ء
8:00 pm دینی و فقہی مسائل
11:20 pm حضور انور کا جلسہ سالانہ سے خطاب

مطب حکیم عبدالسمیع حامی فاضل والجراحت
اوقات صبح 9 بجے تا 1 بجے شام 5:30 تا 8:30 بجے
ناصر دواخانہ گولبازار ربوہ
047-6211434,6212434
ناغہ بروز جمعۃ المبارک

وردہ فیبرکس چیلنج ریٹ پر
پیش کرتے ہیں ایک تاریخی پیکج
Replica Lawn 2016
ثناء صفی ناز۔ ماریہ بی۔ گل احمد۔ شاہ جہان
Oriannt کھڈی۔ نشاط۔ فراز منان۔ کرزما
Aul, Alishba، لاکھانی۔ موٹوز۔ الکرم۔ آرزو
کریسنٹ اب حاصل کریں۔/1750 روپے
A class لان ۔ مکمل گارنٹی کے ساتھ

طیب احمد
First Flight (Regd.) COURIERS
انٹرنیشنل کوریئر اینڈ کارگو سروس کی جانب سے ریٹس میں حیرت انگیز حد تک کمی دنیا بھر میں سامان بھجوانے کیلئے رابطہ کریں
جلسوں اور عیدین کے موقع پر خصوصی رعایتی پیکج
72 گھنٹے میں ڈیلیوری تیز ترین سروس کم ترین ریٹ پک اپ کی سہولت موجود ہے
DHL Service provider
الریاض نرسری ڈی بلاک فیصل ٹاؤن مین پیکو روڈ لاہور پاکستان
0321-4738874
0092-4235167717,35175887

FR-10